

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ
 وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا
 كَثِيرًا وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَ
 الْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا (1) وَآتُوا الْيَتَامَى
 أَمْوَالَهُمْ وَ لَا تَبَدِّلُوا الْخَبِيثَ بِالطَّيِّبِ وَ لَا تَأْكُلُوا
 أَمْوَالَهُمْ إِلَى أَمْوَالِكُمْ إِنَّهُ كَانَ حُوبًا كَبِيرًا (2) وَ إِنْ
 خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى فَانكِحُوا مَا طَابَ
 لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ مَشْنَى وَ ثَلَاثَ وَ رُبَاعَ فَإِنْ خِفْتُمْ
 أَلَّا تَعْدِلُوا فَوَاحِدَةً أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ذَلِكَ
 أَدْنَى أَلَّا تَعُولُوا (3) وَ آتُوا النِّسَاءَ صَدُقَاتِهِنَّ نِحْلَةً
 فَإِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ نَفْسًا فَكُلُوهُ هَنِيئًا
 مَرِيئًا (4) وَ لَا تُؤْتُوا السُّفَهَاءَ أَمْوَالَكُمُ الَّتِي جَعَلَ

اللَّهُ لَكُمْ قِيَامًا وَارْزُقُوهُمْ فِيهَا وَاكْسُوهُمْ وَقُولُوا
 لَهُمْ قَوْلًا مَعْرُوفًا (5) وَابْتَلُوا الْيَتَامَى حَتَّى إِذَا بَلَغُوا
 النِّكَاحَ فَإِنْ آنَسْتُمْ مِنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوا إِلَيْهِمْ
 أَمْوَالَهُمْ وَ لَا تَأْكُلُوهَا إِسْرَافًا وَ بِدَارًا أَنْ يَكْبَرُوا وَ
 مَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ وَ مَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ
 بِالْمَعْرُوفِ فَإِذَا دَفَعْتُمْ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ فَأَشْهَدُوا
 عَلَيْهِمْ وَ كَفَى بِاللَّهِ حَسِيبًا (6) لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِمَّا
 تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَ الْأَقْرَبُونَ وَ لِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِمَّا
 تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَ الْأَقْرَبُونَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ أَوْ كَثُرَ نَصِيبًا
 مَفْرُوضًا (7) وَ إِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ أُولُوا الْقُرْبَى وَ
 الْيَتَامَى وَ الْمَسَاكِينُ فَارْزُقُوهُمْ مِنْهُ وَقُولُوا لَهُمْ
 قَوْلًا مَعْرُوفًا (8) وَ لِيَخْشَ الَّذِينَ لَوْ تَرَكَوا مِنْ

خَلْفَهُمْ ذُرِّيَّةً ضِعَافًا خَافُوا عَلَيْهِمْ فَلْيَتَّقُوا اللَّهَ وَ
لْيَقُولُوا قَوْلًا سَدِيداً (9) إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ
الْيَتَامَىٰ ظُلْماً إِنَّمَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ نَاراً وَ
سَيَصْلُونَ سَعيراً (10)

O mankind! Fear your guardian Lord, who created you from a single person, created, of like nature, His mate, and from them twain scattered (like seeds) countless men and women;— fear Allah, through Whom ye demand your mutual (rights), and be heedful of the wombs (that bore you): for Allah ever watches over you. To orphans restore their property (when they reach their age), nor substitute (your) worthless things for (their) good ones; and devour not their substance (by mixing it up) with your own. For this is indeed a great sin. If ye fear that ye shall not be able to deal justly with the orphans, marry women of your choice, two or three or four; but if ye fear that ye shall not be able to deal justly (with them), then only one, or that your right hands possess, that will be more suitable, to prevent you from doing injustice. And give the women (on marriage) their dower as a free gift; but if they, of their own good pleasure, remit any part of it to you, take it and enjoy it with right good cheer. To those weak of understanding give not your property, which Allah has assigned to you to manage. But feed and clothe them therewith, and speak to them words of kindness and justice. Make trial of orphans until they reach the age of marriage; if then

ye find sound judgment in them, release their property to them; but consume it not wastefully, nor in haste against their growing up. If the guardian is well-off, let him claim no remuneration, but if he is poor, let him have for himself what is just and reasonable. When ye release their property to them, take witnesses in their presence: but all-sufficient is Allah in taking account. From what is left by parents and those nearest related there is a share for men and a share for women, whether the property be small or large,— a determinate share. But if at the time of division other relatives, or orphans or poor, are present, feed them out of the (property), and speak to them words of kindness and justice. Let those (disposing of an estate) have the same fear in their minds as they would have for their own if they had left a helpless family behind: let them fear Allah, and speak appropriate words. Those who unjustly eat up the property of orphans, eat up a fire into their own bodies: they will soon be enduring a blazing fire!

لوگو، اپنے رب سے ڈرو جس نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا اور اسی جان سے اس کا جوڑا بنایا اور ان دونوں سے بہت مرد و عورت دنیا میں پھیلا دیے۔ اس خدا سے ڈرو جس کا واسطہ دے کر تم ایک دوسرے سے اپنے حق مانگتے ہو، اور رشتہ و قرابت کے تعلقات کو بگاڑنے سے پرہیز کرو۔ یقین جانو کہ اللہ تم پر نگرانی کر رہا ہے۔ یتیموں کا مال ان کو واپس دو، اچھے مال کو برے مال سے نہ بدل لو، اور ان کے مال اپنے مال کے ساتھ ملا کر نہ کھاؤ، یہ بہت بڑا گناہ ہے۔ اور اگر تم کو اندیشہ ہو کہ یتیموں کے ساتھ انصاف نہ کر سکو گے تو جو عورتیں تم کو پسند آئیں ان میں سے دو دو تین تین، چار چار سے نکاح کر لو۔ لیکن اگر

تمہیں اندیشہ ہو کہ ان کے ساتھ عدل نہ کر سکو گے تو پھر ایک ہی بیوی کرو یا ان عورتوں کو زوجیت میں لاؤ جو تمہارے قبضہ میں آئی ہیں، بے انصافی سے بچنے کے لئے یہ زیادہ قرین صواب ہے۔ اور عورتوں کے مہر خوش دلی کے ساتھ (فرض جانتے ہوئے) ادا کرو، البتہ اگر وہ خود اپنی خوشی سے مہر کا کوئی حصہ تمہیں معاف کر دیں تو اسے تم مزے سے کھا سکتے ہو۔ اور اپنے وہ مال جنہیں اللہ نے تمہارے لئے قیام زندگی کا ذریعہ بنایا ہے، نادان لوگوں کے حوالہ نہ کرو، البتہ انہیں کھانے اور پہننے کے لئے دو اور انہیں نیک ہدایت کرو۔ اور یتیموں کی آزمائش کرتے رہو یہاں تک کہ وہ نکاح کر قابل عمر کو پہنچ جائیں۔ پھر اگر تم ان کے اندر اہلیت پاؤ تو ان کے مال ان کے حوالے کر دو۔ ایسا کبھی نہ کرنا کہ حد انصاف سے تجاوز کر کے اس خوف سے ان کے مال جلدی جلدی کھا جاؤ کہ وہ بڑے ہو کر اپنے حق کا مطالبہ کریں گے۔ یتیم کا جو سرپرست مال دار ہو وہ پرہیزگاری سے کام لے اور جو غریب ہو وہ معروف طریقہ سے کھائے۔ پھر جب ان کے مال ان کے حوالے کرنے لگو تو لوگوں کو اس پر گواہ بنالو، اور حساب لینے کے لیے اللہ کافی ہے۔ مردوں کے لئے اس مال میں حصہ ہے جو ماں باپ اور قریبی رشتہ داروں نے چھوڑا ہو، اور عورتوں کے لئے بھی اس مال میں حصہ ہے جو ماں باپ اور قریبی رشتہ داروں نے چھوڑا ہو، خواہ تھوڑا ہو یا بہت، اور یہ حصہ (اللہ کی طرف سے)

مقرر ہے۔ اور جب تقسیم کے موقع پر کنبہ کر لوگ اور یتیم اور مسکین آئیں تو اس مال میں سے ان کو بھی کچھ دو اور ان کے ساتھ بھلے مانسوں کی سی بات کرو۔ لوگوں کو اس بات کا خیال کر کے ڈرنا چاہیے کہ اگر وہ خود اپنے پیچھے بے بس اولاد چھوڑتے، تو مرتے وقت انھیں اپنے بچوں کے حق میں کیسے کچھ اندیشے لاحق ہوتے۔ پس چاہیے کہ وہ خدا کا خوف کریں اور راستی کی بات کریں۔ جو لوگ ظلم کے ساتھ یتیموں کے مال کھاتے ہیں، درحقیقت وہ اپنے پیٹ آگ سے بھرتے ہیں اور وہ ضرور جہنم کی بھڑکتی ہوئی آگ میں جھونکے جائیں گے۔

لوگو، اپنے رب سے ڈرو جس نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا اور اسی جان سے اس کا جوڑا بنا دیا اور ان دونوں سے بہت مرد و اورت دنیا میں फैلا دیا | اس خدا سے ڈرو جس کا واسطہ دیکر تم ایک دوسرے سے اپنے حق مانگتے ہو، اور رشتہ و کربت کے تال्लو کا ت کو بیگاڑنے سے پرہیز کرو | یقین جانو کہ اللہ تم پر نگران کر رہا ہے | یتیموں کے مال ان کو واپس دو، اچھے مال کو بُرے مال سے نہ بدال لو، اور ان کے مال اپنے مال کے ساتھ ملا کر نہ خا جاؤ، یہ بہت بڑا گناہ ہے | اور اگر تم کو اندیشہ ہو کہ یتیموں کے ساتھ انصاف نہ کر سکو تو جو اور تہ تم کو پسند آئے ان میں سے دو-دو، تین-تین، چار-چار سے نکاح کر لو | لیکن اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ ان کے ساتھ اعدل

न कर सकोगे तो फिर एक ही बीवी करो या उन औरतों को जौजियत में लाओ जो तुम्हारे कब्जे में आई है, बेइन्साफ़ी से बचने के लिए यह ज़्यादा करीने-सवाब है । और औरतों के महर खुशदिली के साथ (फ़र्ज़ जानते हुए) अदा करो, अलबत्ता अगर वे खुद अपनी खुशी से महर का कोई हिस्सा तुम्हें माफ़ कर दें तो उसे तुम मज़े से खा सकते हो । और अपने वे माल, जिन्हें अल्लाह ने तुम्हारे लिए किया-ज़िन्दगी का ज़रीआ बनाया है, नादान लोगों के हवाले न करो, अलबत्ता उन्हें खाने और पहनने के लिए दो और उन्हें नेक हिदायत करो । और यतीमों की आजमाइश करते रहो यहाँ तक कि वे निकाह के काबिल उम्र को पहुँच जाएँ । फिर अगर तुम उनके अन्दर अहलियत पाओ तो उनके माल उनके हवाले कर दो । ऐसा कभी न करना कि हद्दे-इनसाफ़ से तजावुज़ करके इस खौफ़ से उनके माल जल्दी-जल्दी खा जाओ कि वे बड़े होकर अपने हक़ का मुतालबा करेंगे । यतीम का जो सरपरस्त मालदार हो वह परहेज़गारी से काम ले और जो ग़रीब हो वह मारुफ़ तरीक़े से खाए । फिर जब उनके माल उनके हवाले करने लगो तो लोगों को उसपर गवाह बना लो, और हिसाब लेने के लिए अल्लाह काफ़ी है । मर्दों के लिए उस माल में हिस्सा है जो माँ-बाप और करीबी रिश्तेदारों ने छोड़ा हो, और औरतों के लिए भी उस माल में हिस्सा है जो माँ-बाप और करीबी रिश्तेदारों ने छोड़ा हो, खाह थोड़ा हो या बहुत, और यह हिस्सा (अल्लाह की तरफ़ से) मुकरर है । और जब तकसीम के मौक़े पर कुंभे के लोग और यतीम और मिस्कीन आएँ तो उस माल में से उनको भी कुछ दो और उनके साथ भले मानसों की-सी बात करो । लोगों को इस बात का खयाल करके डरना

~~~~~

चाहिए कि अगर वे खुद अपने पीछे बेबस औलाद छोड़ते तो मरते  
वक्त उन्हें अपने बच्चों के हक में कैसे कुछ अंदेशे लाहिक होते | पस  
चाहिए कि वे खुदा का खौफ करें और रास्ती की बात करें | जो लोग  
जुल्म के साथ यतीमों के माल खाते हैं दरहकीकत वे अपने पेट आग  
से भरते हैं और वे ज़रूर ज़हन्नम की भड़कती हुई आज में झाँके  
जाएँगे |

~~~~~